إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ

بیشک آسمانوں میں اور زمین میں، بہت پتے (نشانیاں) ہیں ماننے والوں کو۔

الجاثية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حم (١)

حامیم۔

تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ (٢)

اتارا کتاب کا ہے اللہ سے، جو زبردست ہے حکمت والا۔

إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ (٣)

بیشک آسمانوں میں اور زمین میں، بہت پتے (نشانیاں) ہیں ماننے والوں کو۔

وَفِي خَلْقِكُمْ

اور تمہارے بنانے میں

وَمَا يَبُثُّ مِن دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ (٤)

اور جتنے بکھیرتا ہے جانور پتے (نشانیاں) ہیں ایک لوگوں کو جو یقین رکھتے ہیں۔

وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اور بدلنے میں رات دن کے،

وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن رِّزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

اور جو اُتاری اللہ نے آسمان سے روزی (بارش) پھر جلایا (زندہ کیا) اس سے زمین کو مر گئے پیچھے (مردہ ہونے کے بعد)،

وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (٥)

اور بدلنے (گردش) میں باؤں (ہواؤں) کے، پتے (نشانیاں) ہیں ایک لوگوں کو جو بوجھتے (عقل رکھتے) ہیں۔

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ

یہ باتیں ہیں اللہ کی، ہم سناتے ہیں تجھ کو ٹھیک۔

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ (٦) وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ (٧)

پھر کون سی بات کو، اللہ اور اس کی باتیں چھوڑ کر مانیں گے؟ خرابی ہے ہر جھوٹے گنہگار کی۔

يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا

کہ (جب) سُنے باتیں اللہ کی، اس پاس پڑھی جائیں، پھر ضد کرے غرور سے، جیسے وہ سنی نہیں۔

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (٨)

سو خوشی سنا اسکو ایک دکھ کی مار کی۔

وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا

اور جب خبر پائے ہماری باتوں میں کسی چیز کی اس کو ٹھہرادے ٹھٹھا (مذاق)۔

أُوْلَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ (٩)

ایسوں کو ذلت کی مار ہے۔

مِن وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِي عَنْهُم مَّا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ

پرے (آگے) انکے دوزخ ہے۔ اور کام نہ آئے گا ان کو جو کمایا تھا کچھ، اور نہ وہ جو پکڑے تھے اللہ کے سوا رفیق۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (١٠)

اور ان کو بڑی مار ہے۔

هَذَا هُدًى

یہ سوجھا دیا (ہدایت ہے)۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ (١١)

اور جو منکر ہیں اپنے رب کی باتوں سے، ان کو مار ہے ایک بلا کی دکھ والی۔

اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ

اللہ وہ ہے جس نے بس میں دیا تمہارے دریا کہ چلیں اس میں جہاز اس کے حکم سے، اور تلاش کرو اس کے فضل سے،

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (١٢)

اور شاید تم حق مانو۔

وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ
اور کام لگائے تمہارے (مسخر کئے) جو کچھ ہیں آسمانوں میں اور زمین میں سب، اس کی طرف سے۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (١٣)
اس میں پتے (نشانیاں) ہیں ایک لوگوں کو، جو دھیان (غوروفکر) کرتے ہیں۔

قُل لِّلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ
کہہ دے ایمان والوں کو، معاف کریں ان کو، جو اُمید نہیں رکھتے اللہ کے دنوں کی،

لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (١٤)
کہ وہ سزا دے ان لوگوں کو، بدلہ اسکا جو کماتے تھے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ (١٥)
جس نے بھلا کیا تو اپنے واسطے۔ اور جس نے برا کیا، تو اپنے حق میں۔ پھر اپنے رب کی طرف پھیرے جاؤ گے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ
اور ہم نے دی ہے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور پیغمبری

وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ (١٦)
اور کھانے کو دیں ستھری چیزیں، اور بزرگی دی ان کو جہان پر۔

وَآتَيْنَاهُم بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ
اور دیں ان کو کھلی (واضح) باتیں دین کی، پھر پھوٹ (اختلاف) جو ڈالی، تو سمجھ آ چکے پیچھے آپس کی ضد سے۔

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (١٧)
تیرا رب چکوتی (فیصلہ) کرے گا ان میں قیامت کے دن، جس بات میں وہ جھگڑتے تھے۔

ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ (١٨)
پھر تجھ کو رکھا ہم نے ایک رستے پر اس کام کے، سو تو اسی پر چل، اور نہ چل چاؤں (خواہشات) پر نادانوں کے۔

إِنَّهُمْ لَن يُغْنُوا عَنكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا
وہ کام نہ آئیں گے تیرے اللہ کے سامنے کچھ۔

وإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاء بَعْضٍ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ (١٩)

اور بے انصاف ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ اور اللہ رفیق ہے ڈر والوں (متقیوں) کا۔

هَذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ (٢٠)

یہ سوجھ (بصیرت) کی باتیں ہیں لوگوں کے واسطے، اور راہ (ہدایت) کی اور مہر (رحمت) ہے ان لوگوں کو جو یقین لاتے ہیں۔

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَن نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

کیا خیال رکھتے ہیں جنہوں نے کمائی ہیں برائیاں، کہ ہم کر دیں گے ان کو برابر ان کے جو یقین لائے اور کئے بھلے کام؟

سَوَاء مَّحْيَاهُم وَمَمَاتُهُمْ سَاء مَا يَحْكُمُونَ (٢١)

ایک سا ان کا جینا اور مرنا۔ برے دعوے ہیں جو کرتے ہیں۔

وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

اور بنائے اللہ نے آسمان اور زمین جیسے چاہئیں، اور تا (کہ) بدلہ پائے ہر کوئی اپنی کمائی کا،

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (٢٢)

اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَى عِلْمٍ

بھلا دیکھ تو! جس نے ٹھہرایا اپنا حاکم اپنی چاؤ (خواہش) کو اور راہ سے کھویا اسکو اللہ نے جانتا بوجھتا،

وَخَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ

اور مُہر کی اس کے کان پر اور دل پر، اور ڈالی اس کی آنکھ پر اندھیری۔

غِشَاوَةً فَمَن يَهْدِيهِ مِن بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ (٢٣)

پھر کون راہ پر لائے اس کو اللہ کے سوا؟ کیا تم سوچ نہیں کرتے؟

وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ

اور کہتے ہیں نہیں، یہی ہے ہمارا جینا دنیا کا، ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور مرتے ہیں ہم سو زمانے سے۔

وَمَا لَهُم بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ (٢٤)

اور ان کو کچھ خبر نہیں اس کی۔ نری اٹکلیں (گمان) دوڑاتے ہو۔

وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا

اور جب سنائیے ان کو ہماری آیتیں کھلی اور جھگڑا نہیں ان کو، مگر یہی کہتے ہیں،

ائْتُوا بِآبَائِنَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (٢٥)

لے آؤ ہمارے باپ دادوں کو اگر تم سچے ہو۔

قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ

تو کہہ، اللہ جلاتا ہے تم کو، پھر مارے گا تم کو، پھر اکٹھا کرے گا تم کو قیامت کے دن تک، اس میں کچھ شک نہیں،

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (٢٦)

پر بہت لوگ نہیں سمجھتے۔

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ (٢٧)

اور اللہ کا راج ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ اور جس دن اٹھے گی قیامت اُس دن خراب ہوں گے جھوٹے۔

وَتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَى إِلَى كِتَابِهَا

اور تو دیکھے ہر فرقہ زانو پر بیٹھے ہیں، ہر فرقہ بلایا جاتا ہے اپنے اپنے دفتر (اعمال نامہ) پر۔

الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (٢٨)

آج بدلہ پاؤ گے جیسا تم کرتے تھے۔

هَذَا كِتَابُنَا يَنطِقُ عَلَيْكُم بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (٢٩)

یہ ہمارا دفتر (تحریر) ہے، بولتا ہے تمہارے کام ٹھیک۔ ہم لکھواتے جاتے تھے جو کچھ تم کرتے تھے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ

سو جو یقین لائے ہیں، اور بھلے کام کئے، سو ان کو داخل کرے گا ان کا رب اپنی مہر (رحمت) میں۔

ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ (٣٠)

یہ جو ہے یہی صریح مراد ملنی۔

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ (٣١)

اور وہ جو منکر ہوئے، کیا تم کو سنائی نہ جاتی تھیں باتیں میری؟ پھر تم نے غرور کیا، اور ہو رہے تم لوگ گناہگار۔

وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُم مَّا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ

اور جب کہئے کہ وعدہ اللہ کا ٹھیک ہے اور اس گھڑی میں دھوکا نہیں، تم کہتے ہو، ہم نہیں سمجھتے کیا ہے وہ گھڑی؟

إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ (٣٢)

ہم کو آتا ہے تو ایک خیال سا، اور ہم کو یقین نہیں ہوتا۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِؤُون (٣٣)

اور کھلیں اُن پر برائیاں ان کاموں کی جو کئے تھے اور اُلٹ پڑی ان پر جس چیز سے ٹھٹھا (مذاق) کرتے تھے۔

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاء يَوْمِكُمْ هَذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ

اور حکم ہوا، کہ آج ہم تم کو بھلائیں گے، جیسے تم نے بھلا دیا اپنے اس دن کا ملنا، اور گھر تمہارا دوزخ ہے،

وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ (٣٤)

اور کوئی نہیں تمہارے مددگار۔

ذَلِكُم بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

یہ تم پر اس واسطے، کہ تم نے پکڑا اللہ کی باتوں کو ٹھٹھا (مذاق)، اور بہکے دنیا کے جینے پر۔

فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ (٣٥)

سو آج نہ ان کو نکالنا ہے وہاں سے، اور نہ ان سے چاہیں توبہ۔

فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (٣٦)

سو اللہ کو ہے سب خوبی، جو رب ہے آسمانوں کا، اور رب ہے زمین کا، رب سارے جہان کا۔

وَلَهُ الْكِبْرِيَاء فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (٣٧)

اور اسی کو بڑائی ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ اور وہی ہے زبردست حکمت والا۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com